جامعہ دارالعلوم غواڑی بلتستان میں جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کویت کے زیر اہتمام

5 روزہ تعلیمی، تربیتی اور آگاہی ورکشاپ

ممتاز علماء اور سکالرز نے تدریسی و تربیتی فرائض سرانجام دیئے۔
100 سے ائد اساتذہ مدرسین اور دعاۃ کی بھرپور شرکت

رپورٹ **چوہدری محمد یاسین ظفر** ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السّلفیہ

جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کویت عالم اسلام کی ممتاز نیک نام، فلاحی وسماجی دعوتی اور تعلیمی تنظیم ہے۔ جو بلا امتیاز تمام مسلمانوں کی بہتری کے لیے کام کرتی ہے۔ تنظیم کے روح رواں الشیخ طارق سامی العیسی اور الشیخ ابوخالد فلاح المطیر ی بہت مخلص اور مسلمانوں سے گہری محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ دنیا بھر میں پسماندہ اور اقلیتی مسلمانوں کے ساتھ بہت تعاون اور حسن سلوک کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ دنیا بھر میں مساجد، مدارس، سکولز، کالجز، ہسپتال، ڈسپنسریاں، پینے کا پانی، خوراک، یتیموں کے مراکز کے قیام کے ساتھ اساتذہ، مبلغین اور مصلحین متعین کرتے ہیں۔ اساتذہ، مدرسین اور مبلغین کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے گاہے بگاہے تربیتی، تعلیمی، اصلاحی اور آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کرتے ہیں۔ اب حال ہی میں 7 سے 11 اگست 2016 پانچ روزہ ورکشاپ کا اہتمام جامعہ دارالعلوم غواڑی میں کیا گیا۔

جامعہ دارالعلوم غواڑی بلتستان شمالی پاکستان میں ایک ممتاز تعلیمی ادارہ ہے۔ جو کتاب وسنت کی تعلیم کے ساتھ عصری علوم سے طلبہ کو سیراب کر رہا ہے۔ اس کے مہتمم مولانا عبدالواحد (جو کہ جامعہ سلفیہ اور مدینہ یونیورسٹی کے فاضل ہیں) پوری محنت اور لگن کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ادارے کے تمام نظم ونسق کو مختلف شعبوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ تمام شعبوں کے نگران بڑی جانفشانی سے اپنی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ طلبہ کے ساتھ طالبات کے لیے بھی مثالی انتظام موجود ہے۔ جمعیۃ اہل حدیث بلتستان کے زیر نگرانی بیسیوں تعلیمی ادارے موجود ہیں۔ جس میں ہزاروں بچے بچیاں زیر تعلیم ہیں۔

اس اہم ترین ورکشاپ میں تدریسی فرائض سرانجام دینے والے ممتاز علماء وسکالرز

کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

علامہ پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب، شیخ الحدیث مولانا محمد یونس بٹ صاحب، جناب مولانا مفتی عبدالستار الحماد صاحب، جناب مفتی عبدالحنان زاہد صاحب کے علاوہ راقم بھی شریک تھا۔ جبکہ ا[ن] ورکشاپ کی مکمل نگرانی اور نظامت کے فرائض جناب مولانا ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب نے سرانجام دیئے۔

ورکشاپ میں جن اہم موضوعات کو زیر بحث لایا گیا۔ وہ درج ذیل ہیں۔ مثالی داعی اور مدرس، دعوت کب دی جائے، فتوی کے آداب، فرد اور معاشرے کی اصلاح میں مسجد کا کردار ، تاریخ اسلامی کی اہمیت اور اس کے فوائد، اسلامی فقہ کی اہمیت اور ضرورت، صحابہ اور اہل بیت کا دین کی حفاظت کے لیے خدمات، عالم اسلامی اور موجودہ چیلنجز ، اسلوب تدریس اور سبق کی تیاری، جدید فتنے اور ان کا حل، اسلام میں اعتدال کی راہیں، معاشرے کی اصلاح میں داعی کا کردار، موجودہ فکری تحریکیں اور ان کی کارکردگی ، اس کے علاوہ بہت سے اہم موضوعات پر لیکچرز ہوئے۔

جبکہ شرکاء ورکشاپ کی تعداد ایک سو سے زائد تھی۔ جنہوں نے پوری دلجمعی اور ہمہ تن گوش ہو کر گفتگو سماعت کی۔ جبکہ اس میں سوال وجواب کے لیے الگ وقت متعین کیا گیا۔ تمام محاضرات کی آڈیو ریکاڈنگ کی گئی۔ اور ان کی سی ڈی شرکاء کو دی گئی۔ شرکاء کے ساتھ باہمی گفتگو کا بھی موقعہ دیا گیا۔ اور ان کے پیش آمدہ مسائل ومشکلات کا سمجھنے کا بھی موقعہ ملا۔ یہ جان کر بے حد خوشی اور مسرت ہوئی۔ کہ مبلغین اور اساتذہ کرام پورے بلتستان کے اہم ترین مقامات، قصبوں اور شہروں میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور بہتریں نتائج آ رہے ہیں۔ اگرچہ انہیں کافی مشکلات ہیں۔ اس کے باوجود بڑی استقامت صبر وتحمل کے ساتھ اپنی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ فرقہ واریت اور اختلافی مسائل سے اجتناب کرتے ہوئے کتاب وسنت کی تعلیم پر زور دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دیگر مسالک کے لوگ بات سنتے ہیں۔ اور قبول بھی کرتے

ہیں۔ یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ کہ جمعیۃ اہل حدیث سے وابستہ تمام عہدیدار اور کارکنان میں بے حد ہم آہنگی، یکجہتی اور اتفاق واتحاد ہے۔ باہمی احترام جذبہ اطاعت موجود ہے۔ اور پوری یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

تربیتی ورکشاپ کے اختتام پر تقریب تقسیم اسناد وانعامات منعقد کی۔ جس کی صدارت مہتمم جامعہ دار العلوم مولانا عبدالواحد نے فرمائی۔ جبکہ ممتاز علماء اور راقم بھی مہمانوں میں شامل تھا۔ اس موقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے مولانا عبدالواحد نے جہاں جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی اور علماء کا شکریہ ادا کیا۔ وہاں انہوں نے تقاضا کیا کہ اس طرح کی ورکشاپ اصلاح احوال کے لیے بے حد موثر ہیں۔ لہذا اس کا بار بار انعقاد کیا جائے۔ مولانا ڈاکٹر محمد اسحاق نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ تربیتی ورکشاپ کا مقصد تجربات کا تبادلہ اور مختصر وقت میں زیادہ معلومات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے جمعیۃ کے ذمہ داران کو خیر سگالی پیغام بھی دیا۔ اور مزید کہا کہ ہم آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اور ہمارا اولین مقصد اسلام کی دعوت کو فروغ دینا ہے۔ جس کے لیے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ بدلتے حالات اور جدید فتنوں سے باخبر رہنے کے لیے ہمیں حالات پر گہری نظر رکھنی ہوگی۔ اور تمام دعاۃ کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ اپنا کام پوری محنت اور دیانت داری سے سرانجام دیں۔ اور اپنے ادارے کے ساتھ مکمل وفاداری کا ثبوت دیں۔ جبکہ شرکاء کی ترجمانی کرتے ہوئے مولانا محمد حسین آزاد نے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اور جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کے ساتھ تمام علماء کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اور مطالبہ کیا کہ وہ علماء اور دعاۃ کو سفری سہولتیں فراہم کی جائیں۔

آخر میں مہمانوں نے اپنے دست شفقت سے اسناد اور قیمتی کتب تقسیم کیں۔ دعا خیر کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی۔

☆☆☆☆☆